357-Naseeb-32434

Day: Saturday   Date: 6-7-24

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

اسلام سے کیا مراد ہے؟

اسلام کا لغوی معنی

اسلام لفظ عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں "امن اور سلامتی"۔ لفظ اسلام اللہ تعالیٰ نے پہلی دفعہ قرآن پاک میں استعمال کیا۔

اسلام کا اصطلاحی معنی

اسلام کا اصطلاحی معنی ہے اپنی رضامندی سے خود کو خداوند تعالیٰ کے سپرد کر دینا یا امن میں داخل ہو جانا۔ اسلام کو ہم خدا کی راہ میں جہاد بھی کہہ سکتے ہیں۔ اسلام میں اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی خواہشات کے تابع کر دینا ہے۔

شریعہ کے مطابق اسلام

اسلامی شریعہ کے مطابق اسلام سے مراد خود کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کروانا اور امن میں داخل ہونا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں"

(۲:۲۵۶)

اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے کہ:-

"لکم دینکم ولی دین: تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین"

(109:06)

مندرجہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے

Date: ____________

جس نے بھی دینِ اسلام میں داخل ہونا ہے وہ اپنی مرضی سے اور اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے تابع لا کر داخل ہو گا۔ اور اسی طرح جب داخل ہو جاؤ تو اپنے دین پر قائم رہو اور کسی اور کے دین کو برا بھلا مت کہو تاکہ وہ تمہارے سچے دین کو برا بھلا نہ کہہ سکیں

اس طرح حضرت محمد ﷺ نے اسلام کے بارے میں فرمایا کہ

"اسلام دو چیزوں کا نام ہے ایک اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور ارکان کو قائم کرنا"

(حدیث)

ایک اور حدیثِ مبارکہ میں ارشاد ہے کہ

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو کہ رسول ﷺ پر نازل ہوا"

اسلام کے معنی چند مشہور شخصیات کی نظر میں

"حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام اسلام ہے"

(امام غزالی)

"مکی صورتوں میں عقائد اور مدنی سورتوں عبادات کا نام اسلام ہے"

(امام صدرالدین جیلانی)

"اسلام ایک مذہبی، سماجی اور ثقافتی نظام ہے جو قرآن اور حدیث پر مبنی ہے۔ اسلام معاشرتی اصول، عبادات، معاشرتی نظام ~~ا~~ اخلاقی نظام اور روز مرہ کی زندگی کے پہلوؤں پر مشتمل ہے"

(ولفریڈ کینٹ ویل سمتھ)

Day:
Date:

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے مختلف پہلوؤں میں نمایاں اثر رسوخ رکھتا ہے۔ جیسے ہمیں توحید و رسالت کے ذریعے پیغامِ خدا اور زندگی گزارنے کے طریقے سکھاتا ہے۔ گویا اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

توحید (کلمہ کا پہلا پہلو)

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ہمیں واحدانیت کا درس دیتا ہے۔ اسلام کے اندر خدا کا ایک ہونا اور اس کا کسی کے ساتھ کوئی شریک نہ ہونا سب سے نمایاں خوبی ہے۔ مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی ﷺ میں لکھتے ہیں:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

"اسلام ایک قلعہ ہے اور توحید اس کا دروازہ ہے"

(مولانا شبلی نعمانی)

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی سورہ اخلاص میں اپنی واحدانیت کے بارے میں فرماتا ہے۔

"کہہ دیجیئے اللہ ایک ہی ہے۔
اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے
اس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے
اور نہ ہی اس کوئی ہمسر ہے"

(سورہ اخلاص: ۱۱۲) (۱-۴)

Date: ______

۲- رسالت (کلمہ کا دوسرا پہلو)

اسلام کا دوسرا نمایاں پہلو رسولؐ پر ایمان ہے۔ حضرت محمدؐ کو اللہ کا برگزیدہ بندہ اور آخری رسول ماننا ہے جو رسولؐ کو آخری رسولؐ نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہوتا چاہے وہ باقی ارکان کو مان لے۔ یہاں پہنچ کر کوئی بھی اپنی مرضی کو اللہ کی مرضی کے تابع نہیں کر سکتا۔

"اس طرح پاکستان کے آئین کے اندر قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے کیونکہ وہ حضرت محمدؐ کو خاتم النبینؐ نہیں مانتے۔"

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوبؐ کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے کہ

"اے لوگو! تمہارے مردوں میں رسولؐ کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسولؐ ہیں اور وہ نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے۔"

(الاحزاب ۴۰:۳۳)

عقیدہ آخرت کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہمیں، زندگی کا مکمل نمونہ حضرت محمدؐ کی عملی زندگی کی شکل میں دیا ہے۔ اور اسی طرح حدیث مبارکہ ہے کہ

"بے شک مجھے انسانیت کی طرف معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

(حدیث)

رسولؐ کی زندگی ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ کیونکہ اللہ کی کہی ہوئی بات ہی رسولؐ فرماتے ہیں اور

Day: Date:

اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کچھ اس طرح کی ہے:-

"اور نہ وہ اپنی خواہش بیان سے بات کرتے ہیں، وہ تو صرف وحی ہے جو ہم اس پر اتارتے ہیں۔"

(النجم) (53:3-4)

۲- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام دنیا میں واحد ایسا دین ہے جو دنیا میں اور آخرت کے لیے ہر حوالے سے مکمل طور پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

۱) انفرادی زندگی

اسلام بچے کی پیدائش، جیسے پیدائش کے بعد کے احکامات غسل و اذان سے لے کر بچے کی پرورش اور اس کی کردار سازی کی بات کرتا ہے اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انسان میں اچھے برے کی تمیز، نیکی اور بدی میں فرق، حق و باطل کا راستہ اور دینی و دنیاوی تعلیم کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ایک حدیث مبارکہ میں بیان ہوا کہ:-

"علم حاصل کرنا ہر مسلم پر فرض ہے"

(مشکوۃ المصابیح: ۲۱۸ ابن ماجہ)

اس کے علاوہ ہمیں ذریعہ معاش کی بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

"حصولِ رزقِ حلال بھی عبادت ہے"

(حدیث)

Day: Date:

انفرادی زندگی میں اسلام خاندان کے حقوق کی رہنمائی کرتا ہے۔ جس میں ماں، باپ، بہن، بھائی وغیرہ کی بات کر کے ان رشتوں کی اہمیت اور ان کے حقوق کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

ب) اجتماعی زندگی

اسلام انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے پہلوؤں پر بھی نظر ثانی کرتا ہے۔ اور اس کے مختلف پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

سماجی نظام

معاشی نظام

معاشرتی نظام

سیاسی نظام

بین الاقوامی تعلقات

۴۔ انسانیت

اسلام ہمیشہ سے انسانیت کو فروغ دیتا ہے اور وہ بھی کسی بغیر تفریق کے بغیر

صدقہ و خیرات

اسلام غریبوں اور حقداروں کے حقوق کی بات کرتے ہوئے صدقہ و خیرات کی بات کر کے انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔ اور اسی چیز پر زور دیتے ہوئے قرآن میں ارشاد فرماتا ہے کہ

"تم میں سے اچھا شخص وہ ہے جو صرف عبادات

Date:

Day:

کرے بلکہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کی مدد اور صبر سے کام لے۔"

(البقرہ ۲:۱۷۷)

اسی طرح ایک اور جگہ قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہوا اور اس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ:

"سچے مسلمان تو وہ ہیں جو دولت خرچ کرتے غریبوں پر اور نہ کہ اسے اکٹھا کرتے ہیں۔"

(التوبہ ۹:۳۵)

۵. سماجی کام

اسلام سماجی کام اور معاشرے کی فلاح و بہبود کا درس دیتا ہے اور اس طرح کی مثالیں دنیا میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اس طرح کے سماجی کاموں کی وجہ سے معاشرے میں اچھے بدلاؤ آتے ہیں۔

۱۔ عبدالستار ایدھی : ایدھی سنٹر کا قیام

۲۔ وصی اللہ محمد عباس

وصی اللہ محمد عباس مصر کی ایک جامعہ میں بطور استاد کہتے ہیں کہ

"اسلام کی سب سے نمایاں خوبی صدقہ جاریہ ہے۔"

(وصی اللہ محمد عباس)

Day: ____________ Date: ____________

٦- انسانی حقوق کی پاسداری

اسلام ہمیں ہمیشہ سے انسانی حقوق کی پاسداری کا حکم دیتا ہے۔ انسانی حقوق کی پاسداری سے معاشرے میں جرائم کا خاتمہ اور معاشرے کی ترقی ہوتی ہے۔ اسلام میں قرآن، خطبہ حجۃ الوداع اور بھی کئی مقامات پر انسانی حقوق کی پاسداری کا حکم ملتا ہے۔

"مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اور ایک حصے میں تکلیف ہوتی ہے تو پورا جسم تکلیف میں ہوتا ہے۔"

(حدیث نبوی ﷺ)

۷) جانوروں کے حقوق کی پاسداری

اسلام نے انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق کی بھی پاسداری کی ہے۔ ~~ایک حدیث نبوی ﷺ ہے کہ~~ رسول ﷺ کی زندگی میں اس طرح کا ایک واقعہ ملتا ہے کہ

"رسول ﷺ نے ایک بدو کا اونٹ دیکھا جو کہ پیاس سے نڈھال تھا۔ تو آپ ﷺ نے اس بدو کی سرزنش کی کہ جانوروں کی دیکھ بھال کیا کرو۔"

اس واقعہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح رسول ﷺ نے جانوروں کے حقوق کو اجاگر کیا ہے۔

۸) ماحول

"درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔"

(حدیثِ نبوی ﷺ)

اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول ﷺ نے کس

Day: Date:

طرح سے ماحول کی بھی حفاظت کی۔ اس طرح ایک اور حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے کہ:

"قیامت کی گھڑی آن پہنچی ہو اور تمہارے ہاتھ میں کھجور کی گٹھلی ہو تو اسے زمین میں لگا دو"

(حدیث)

اس حدیث مبارکہ سے ماحول کی حفاظت اور اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

خلاصہ

اسلام واحد ایک ایسا دین ہے جو چودہ سو سالوں سے اپنی واحدانیت، رسالت، حقوق، انسانیت ضابطہ حیات اور دیگر پہلوؤں سے زندگی کی رہنمائی کرتا آرہا ہے۔ اور یہ وہ واحد دین ہے جو دوسرے مذاہب کی عزت اور اپنی طرف راغب ہونے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اور اسلام ہمیشہ رحم دلی، امن و سلامتی کی بات کرتا ہے کیونکہ اس کے اندر کوئی جبر نہیں ہے۔